2017年6月30日ジャング紙ラホール版2面

اٹاری میں سکھ یاتریوں کا بھارتی حکومت کے خلاف احتجاج، نعرے

بھارت کا رویہ متعصّبانہ ہے، صدیق الفاروق، پربندھک کمیٹی کی بھارتی اقدام کی مذمت

لاہور (نمائندہ جنگ) قیام پاکستان کے بعد پہلی مرتبہ 70 سال کے بعد بھارتی سرکار کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے بھارتی سکھ یاتری اپنے مذہبی پیشوا مہاراجہ رنجیت سنگھ کی برسی میں شرکت نہ کرسکے جبکہ گزشتہ روز بھی اٹاری کے علاقے میں وہاں رکے ہوئے سکھ یاتریوں نے اپنی حکومت کے خلاف مظاہرہ کیا اور نعرے بازی کی، ان سینکڑوں سکھ یاتریوں کو بھارت نے پاکستان جانے سے روک دیا تھا یہ سکھ یاتری مہاراجہ رنجیت سنگھ کی برسی کے موقع پر ہونے والی گردوارہ ڈیرہ صاحب کی تقریبات کے لئے آنا چاہتے تھے جبکہ ان کے ویزے بھی جاری ہو چکے تھے تاہم گزشتہ روز گورودوارہ ڈیرہ صاحب میں ان سکھ یاتریوں کے بغیر ہی تقریب ہوئی۔ جس سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین متروکہ وقف املاک بورڈ محمد صدیق الفاروق نے کہاہے کہ بھارت کا متعصّبانہ رویہ قابل مذمت ہے، سکھ مسلم دوستی کا رشتہ کبھی ختم نہیں ہوگا، سکھوں کو تقسیم کرنے کی سازشیں کبھی کامیاب نہیں ہوں گی، مہاراجہ رنجیت سنگھ نے مذہبی رواداری کو فروغ دیا۔ پاکستان سکھ گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے پردھان سردار تارا سنگھ، سردار رمیش سنگھ اروڑا، سردار گوپال سنگھ چاولہ، سردار بشن سنگھ اور ہندو رہنما ڈاکٹر منور چاند، پروفیسر کلیان سنگھ، سردار مہندر سنگھ سمیت دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کرتے ہوئے خدمات کو بہت سراہا جبکہ سکھ یاتریوں کو پاکستان آنے سے روکنے پر بھارت حکومت کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ اس موقع پر سکھ مسلم دوستی زندہ باد، پاکستان زندہ باد کے نعرے بلند کئے گئے۔